مدیر کے نام

نبیل شوکت وڑائچ ‘منڈی بہاءالدین

’’مشرف‘ طالبان اور سرحد میں شریعت بل کا نفاذ‘‘ (جولائی ۲۰۰۳ء) اگرچہ ہر لحاظ سے جامع ہے‘ تاہم ایک اہم نکتے کے حوالے سے بہت تشنگی محسوس ہوئی‘ اور وہ ہے ’’اسرائیل کو تسلیم کرنے سے متعلق مشرف کا بیان‘‘۔ اس اہم نظریاتی معاملے پر سیر حاصل گفتگو کی ضرورت ہے--- تاکہ کارکنان و عامۃ الناس کے سامنے اس معاملے کے تمام پہلو نمایاں ہو جائیں۔ حکمت مودودیؒ: ’’موجودہ مسلم معاشرے کا تاریخی پس منظر‘ کام کی راہیں‘‘ بہت بروقت ہے۔

عرفان احمد بھٹی ‘بہاول نگر

’’امریکہ کا المیہ‘‘ (جولائی ۲۰۰۳ء) کے زیرعنوان سروے رپورٹ پر تبصرہ خاصا معذرت خواہانہ سا ہے۔ امریکہ کی اصل خامی جو درحقیقت تہذیب مغرب کی امتیازی خصوصیت ہے‘ وہ مادہ پرستی‘ مال و دولت کی کشش اور حرص ہے۔ یہی وہ بنیادی وجہ ہے جو پوری دنیا پر تسلط کی خواہش کا محور اور محرک ہے۔ ان خواہشات کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ مذہب اور معاشرے کی اخلاقی پابندیاں ہیں‘ اور ان پابندیوں سے نجات کے لیے تہذیب مغرب کا نعرہ ہے: آزادی۔ مسلم اُمہ کے لیے تو ہرگز یہ آئیڈیل نہیں ہو سکتا۔ دولت کی حرص و ہوس کا سرمایہ دارانہ چکر جو امریکہ اور اُس کی تہذیب کے زیراثر پوری دنیا میں پھیل رہا ہے‘ اسی کا مظہر یہ رائے ہے کہ دنیا کی آبادی کا بڑا حصہ امریکہ کی دولت اور آزادی کو پسند کرتا ہے۔

شعیب عظیم ‘ڈھاکہ

یہاں ایک صاحب کے ذریعے ہر ماہ ترجمان القرآن پڑھنے کو مل جاتا ہے۔ دل و دماغ تازہ ہو جاتے ہیں اور ایمان میں پختگی آتی ہے۔ رسالہ صرف میں ہی نہیں پڑھتا ہوں بلکہ اس سے بہت سے دوسرے حضرات بھی مستفید ہوتے ہیں۔ یہ رسالہ گردش میں رہتا ہے۔ ان صاحب کو اسلام اور اُردو سے بہت محبت ہے۔ ہر وقت مسلمانوں کے حالِ زار پر فکرمند رہتے ہیں۔ انھوں نے اپنے محلے میں لڑکیوں کا ایک